Mention the full qs statement for proper evaluation. Without that these are just notes and marks cannot be awarded

Date: / /

M T W T F S S

نام :۔ شاہ زیب خان منیر
مضمون :۔ اسلامیات

CSS-24

س ۴:۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں حج کی فرضیت...؟

تعارف :۔

اسلام میں حج کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ حج ۹ ہجری میں پہلی مرتبہ کیا گیا۔ اور یہ ہر سال ادا کیا جاتا ہے جس میں صاحب استطاعت مرد و عورت حصہ لیتے ہیں۔ حج کے روحانی، سماجی اور معاشی لحاظ سے بہت زیادہ فوائد ہیں۔ حج ارکان اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ جو کہ اہمیت کے حوالے سے بہت مشہور ہے۔

حج کے لفظی معنی :۔

اس کے لفظی معنی کوشش کرنا، سعی ارادہ کرنے کے ہیں۔

حج کی تعریف :۔

اسلام میں حج ہر صاحب استطاعت بالغ مرد و عورت پر زندگی میں

Scanned with CamScanner

Date: ___/___/___ | M | T | W | T | F | S | S

ایک بار فرض ہے۔

قرآن میں حج کی اہمیت:

قرآن میں

حج کی اہمیت بیان کرتے ہوئے سورۃ آل عمران میں فرمایا ہے:

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے گا اس کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے" (آل عمران: ۹۷)

Try to add the Arabic of quranic ayats as wrll

اللہ نے قرآن پاک میں اپنے گھر کی زیارت کرنے کا حکم دیا ہے مگر جو اس کے گھر آنے کی استطاعت رکھتا ہو صرف اس کو۔ خانہ کعبہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اللہ نے فرمایا ہے:

"اور جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور حکم دیا کہ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو" (البقرہ: 125)

Scanned with CamScanner

Date: ../../..

M T W T F S S

حدیث میں حج کی اہمیت :-

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بھی حج کی ترغیب دی ہے انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر کوئی اللہ کے گھر آنے کی اہلیت رکھتا اور پھر بھی نہ آئے تو وہ یہودی مرے یا عیسائی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ترجمہ:

"جو شخص زادِ راہ اور سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ سکے اور پھر بھی حج نہ کرے وہ یہودی مرے یا عیسائی۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا حج قبول ہوگیا اور اُس نے سچے دل سے توبہ کر لی تو اُس کا اجر جنت کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔ اس لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے:

ترجمہ:

"مقبول حج کا اجر جنت کے سوا کچھ نہیں۔"

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

Give the main heading first

روحانی فوائد:۔

حج سے بہت سے روحانی فوائد بھی حاصل ہوتے ہے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہے:۔

۱. تزکیہ نفس:۔

حج کا فریضہ مکمل کرنے سے روح پاک ہو جاتی ہے اور انسان کے گناہ یوں معاف ہو جاتے ہے جیسے وہ ابھی ماں کے پیٹ سے ~~ابھی~~ پیدا ہوا ہو، اس لیے ہمیں چاہئے کے اپنے فریضہ کو زندگی میں ایک بار ضرور ادا کریں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حج کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

ترجمہ:۔

"جو شخص حج کرے اور اس موقع پر نہ کوئی فحش اور بے ہودہ حرکت کرے اور نہ اللہ کی نافرمانی کرے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر واپس آئے گا جیسا کہ وہ پیدائش کے وقت تھا"۔

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

گناہوں سے نجات :-

حج ادا کرنے سے انسان کو گناہوں سے نجات مل جاتی ہے۔ اس سے انسان کو اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسلام کے بتائے ہوئے طریقوں پر چل کر گناہوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے :- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :-

ترجمہ :-

"حج اور عمرہ بار بار کرو تاکہ یہ غربت اور خطاؤں کو مٹاتے ہے جیسا کہ بھٹی سونے، چاندی اور لوہے سے غیر خالص مادے کو نکال دیتی ہے۔"

Add more arguments

سماجی فوائد :-

حج سے حاصل ہونے والے سماجی فوائد درج ذیل بیان کیے گئے ہے :-

مساوات کا عملی فائدہ :-

حج میں تمام مرد و عورت برابر ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے تب حاضر ہونے والے لوگ اللہ کی نگاہ میں برابر اہمیت رکھتے

Scanned with CamScanner

Date: ..../..../......

M T W T F S S

ہیں۔ ایک مشہور شعر ہے:

؎ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

مسلمانوں کا یکجا ہونا:-

ہر سال دنیا کے مختلف کونوں سے تمام تر مسلمان اپنی اسلامی اقدار کو اجاگر کرتے ہوئے ماہِ ذالحج میں مدینہ منورہ میں یکجا ہوتے ہیں اور پوری دنیا کو پیغام دیتے ہیں کہ مسلمان ایک ہے اور تمام لوگ ایک دوسرے کا درد رکھتے ہے۔

ترجمہ:-

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے۔"

Short answer. Add more arguments.

خلاصہ:-

حج کی اہمیت قرآن اور حدیث کی روشنی میں بیان ہے کہ اگر انسان اپنی زندگی بھر کے گناہوں کو دھونا چاہتا ہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق حج کی سعادت سے خود کو نوازے۔ اس سے انسان پاک ہو جائے گا

A 20 marks answer should have around 15 subheadings and be on 8-9 pages

Scanned with CamScanner

Attempt and upload a single qs at a time.
Work on the pointed mistakes and then
attempt the next answer

M T W T F S S

س ۲: اسلامی ریاست میں مقتدر / سرکاری حکام کی ذمہ داریاں ... ؟

تعارف :-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس نے زندگی کے ہر پہلو کو گزارنے کا طریقہ کار فراہم کیا گیا ہے۔ اسلام نے سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں کو بخوبی بیان کیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ احتساب اسلامی نظام میں کس قدر ضروری ہے۔ احتساب انسان کے ضمیر کو جگائے رکھتا ہے۔

★ سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں ★

اسلام نے سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے درجہ ذیل نکات پیش کیے ہیں۔

مذہب اور شریعت :

سرکاری ملازمین کو چاہیئے کہ جو طریقہ کار اسلام نے بتا دیا ہے اس پر عمل پیرا ہوتے انسان کو مذہب اور شریعت کا خیال رکھنا چاہیئے کسی کو غیر جانبدارانہ حمایت نہیں دینا چاہیئے

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

اور تمام تر فیصلے میرٹ کی بنیاد پر ہونے چاہیے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

ترجمہ:۔

"قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔"
(حدیث)

* امن و امان قائم کرنا:۔

اسلام میں سرکاری ملازمین کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اختیار میں جتنا علاقہ بھی آتا ہے، اُس میں امن قائم رکھے تاکہ لوگوں کو اپنی زندگی محفوظ لگے۔

انصاف فراہم کرنا:۔

دورِ حاضر میں عدالتوں پر انگلیاں اُٹھائی جاتی ہے کہ ان سے انصاف نہیں ملتا۔ اگر معاشرے میں انصاف نہ ہو تو ظلم بڑھ جاتا ہے جس سے معاشرے کا چلنا ابتر ہو جاتا ہے۔ حضرت علیؓ کا قول ہے:۔

"معاشرہ ظلم سے چل سکتا ہے مگر ناانصافی سے نہیں چل سکتا۔"

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

قانون نافذ کرنا :-

سرکاری ملازمین کو ریاست کے فراہم کردہ قانون کو نافذ کرنا چاہیئے اور اُس کی ہی حکمرانی ہونی چاہیئے۔

زکوۃ کا نفاذ اور عوامی بہبود :-

سرکاری ملازمین کو زکوۃ کا نفاذ کرنا چاہیئے اور عوامی بہبود کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ان کو زکوۃ کو نافذ کرتے ہر سال 2.5 فیصد کی شرح سے زکوۃ یکم رمضان کو کاٹ لینی چاہیئے اور ضرورت مند لوگوں میں تقسیم کردینی چاہیئے۔ زکوۃ سے ہی زندگی کا دائرہ چلتا رہتا ہے اور دولت ایک ہاتھ میں نہیں رہتی۔

ترجمہ :-

"زکوۃ ادا کرو اور نماز قائم کرو۔"

(القرآن)۔

تعلیمی اور اخلاقی نظام :-

سرکاری ملازمین کو تعلیمی نظام کو فروغ دینا چاہیئے اور ادارے قائم کرنے چاہیئے۔ اور اپنی ذمہ داری انجام دیتے ہوئے اخلاقیات کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے جس سے معاشرے ترقی کرتے ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

★ اسلامی ریاست میں احتساب ★

حسبہ :-

حسبہ ایک ایسے اصول کا نام ہے جس کے معنی احتساب کے ہے۔ حسبہ حکام پر اللہ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داری ہے جس کے ذریعے وہ شریعت کے مطابق ہر امر میں موثر طریقے سے مداخلت کرکے نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرتے ہیں۔

قرآن میں اہمیت :-

حسبہ ~~کو~~ کی قرآن میں بہت اہمیت دی گئی ہے احتساب سے معاشرے میں بہتری آتی ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں یہ ایک مکمل ادارہ تھا جو سب پر نظر رکھتا تھا قرآن میں فرمایا :-

ترجمہ :-

"بے شک کانوں اور آنکھوں اور دلوں میں سے ہر ایک کے متعلق سوال کیا جائے گا"۔

(بنی اسرائیل : 36)

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

حدیث میں اہمیت :-

حدیث میں بھی احتساب کو اہمیت دی گئی ہے۔ احتساب اسلامی معاشرے کی بہتری کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

"تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تو اُسکو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے بدل دے۔ تو اگر یہ نہ کر سکے تو اپنی زبان سے بدل دے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنے دل میں اسے برا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔" (حدیث)۔

حسبہ کی ضرورت :-

معاشرے کی ترقی کے لیے حسبہ کی ضرورت ہے۔ اس کے بنیادی نکات درج ذیل ہے۔

حسبہ بطور داخلی و خارجی نگرانی :-

حسبہ سے داخلی اور خارجی امور کی نگرانی کی جا سکتی ہے۔ اس سے روزِ قیامت پر اور اللہ پر یقین پختہ ہوتا ہے اور اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں پر زندگی گزارنے کا ذریعہ ملتا ہے

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

حسبہ کے اصول :-

اسلام میں نگرانی کے پانچ اصول ہے۔

- اللہ انسان کے دلوں کو دیکھتا ہے کہ وہ حدود اللہ کی پابندی کرتے ہے کہ نہیں۔
- ہر انسان کو جزا اور سزا دی جائے گی، نیکی اور بدی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
- اقدام کے اوپر ذمہ داری کا اصول یہ ہے کہ انسان اللہ کے سامنے ہر عمل کا جوابدہ ہے
- ہر انسان کا روز مرہ کا کام اللہ کی طرف سے امانت ہوتا ہے
- نگرانی کے معاملات کی انجام دہی کی وجہ سے غفلت اور لاپرواہی پر مبنی کام انسان کے برے اعمال تصور ہوتے ہے۔

حاصل کلام :-

اسلامی ریاست میں احتساب اور سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں کی بہت اہمیت ہے۔ اس لیے انسان کو اسلام کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی تمام تر ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دینا چاہیئے۔ یہ جانتے ہوئے کہ اللہ ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

س ۲۔ اسلامی نظام معیشت، غربت کے خاتمے کے لیے تیر بہدف نسخہ ہے۔ بحث کریں۔

تعارف:

غربت آجکل کے دور کا سب سے اہم معاملہ ہے۔ تاہم اس کا ابھی تک کوئی حل بھی نہیں نکلا ہے۔ غربت انسان سے جرم تک کروا لیتی ہے۔ انسان بھوک توڑنے کے لیے بھی کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اس کا حل ایک ہی ہے کہ اسلام نظام معیشت کو نافذ کیا جائے تاکہ لوگوں کے رہنے کے طریقہ کار کو بہتر کیا جا سکے۔

اسلامی نظام معیشت

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس لیے یہ دنیا کے ہر مسئلے کا حل بتاتا ہے۔ غربت کے خاتمے کے لیے اسلامی نظام معیشت بہترین حکمت عملی ہے۔ اس کے لیے درج ذیل نکات ہے۔

* غربت سے درپیش مسائل *

غربت سے درپیش مسائل درج ذیل دیے گئے ہے۔

جرائم میں اضافہ :-

انسان کو جب بنیادی ضروریات نہیں ملتی ہے تو وہ زندگی سے تنگ آجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے گھرانے کے لیے غیر قانونی راستے اختیار کرتا ہے۔ اور جرائم میں ملوث ہوتا ہے۔ غربت جرائم میں بڑھنے کی بنیادی وجہ ہے۔

"بھوک انسان کو کفر تک لے جاتی ہے"

ذہنی سکون :-

غربت ہونے کی وجہ سے ذہنی سکون ختم ہو جاتا ہے۔ انسان کی جب بنیادی ضروریات پوری نہیں ہورہی ہو تو وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور جب اپنے گھر والوں کو مشکل صورتِ حال میں دیکھتا ہے تو اور پریشان ہو جاتا ہے۔ اس سے اُس کا ذہنی سکون تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

عزتِ نفس :-

جب انسان غربت کا شکار ہوتا ہے تو اُسکی عزتِ نفس کو دھچکا لگتا ہے اور وہ دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے

Scanned with CamScanner

Date: / /

M T W T F S S

پر مجبور ہو جاتا ہے جس سے اسکی عزت نفس مجروح ہوتی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

"اگر کوئی فرد ایک دن کے لیے بھوکا، ننگا اور بے گھر رہ جائے تو پورا معاشرہ روزِ قیامت خدا کے سامنے جوابدہ ہوگا۔"

(حدیث)

اسلامی نظامِ معیشت سے غربت کا خاتمہ

اگر اسلامی نظام معیشت کا سہارا لیا جائے تو غربت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل نکات دیے گئے ہیں۔

دولت کی گردش:۔

اسلام میں دولت کی گردش کو رواں رکھنے کے لیے زکوٰۃ کا نظام قائم کیا گیا ہے تاکہ معاشرے کا ہر فرد ایک بہتر زندگی بسر کر سکے۔ اسکے لیے ضروری ہے کہ ہر بندہ جس کے پاس دولت ہے زکوٰۃ ادا کیا کرے۔ اسلامی معاشرہ چلانے کے لیے یہ بہترین حل ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: __/__/__ M T W T F S S

"نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔"
(القرآن)

زکوٰۃ سے مال پاک ہو جاتا ہے اور نشو نما بھی پاتا ہے۔

پناہ گاہیں :-

غربت کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ پناہ گاہیں بنائی جائے تاکہ انسان کو ضروریات زندگی فراہم کی جائے۔ انسان کو اگر ضروریات زندگی میسر ہو تو وہ غیر قانونی کام کرنے سے اجتناب کرتا ہے۔

حلال کمائی :-

اسلام انسان کو حلال کمانے کی ترغیب دیتا ہے اور دوسروں کو بھی بولتا ہے کہ وہ ترقی کرنے کے لیے حلال کمائے۔ اللہ نے حلال کمائی میں برکت رکھی ہوئی ہے اسلیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا :-

ترجمہ :- "جب تم نماز صبح ختم کر لو تب تک آرام نہ کرو جب تک اپنی زندگی گزارنے کیلیے کچھ کما نہیں لیتے۔"

Scanned with CamScanner

Date: ..../..../....

M T W T F S S

مساوی تفریق:-

اسلام دولت کی مساوی تفریق کا حکم دیتا ہے مگر اسکو اتنا وسیع نہیں ہونے دیتا کہ لوگ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے لگ پڑے۔ اس لیے انسان کو محنت کرکے پیسہ کمانا چاہئے تاکہ اللہ کا پسندیدہ بندہ بن سکے۔

ترجمہ:-

"اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو مجبور کردیا تو وہ نافرمانیاں کرتے ہیں پھر اس پر حکم ثابت ہوگیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا"

(بنی اسرائیل: ۱۶)

حاصل کلام:-

اسلامی نظام معیشت غربت کے خاتمے کے لیے بہت ضروری ہے۔ صرف اسی طریقہ کار سے انسان بہتری کی طرف آسکتا ہے اور اس کے لیے بہت ضروری ہے کہ انسان اسلام کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر اپنی زندگی کو بہتر بنا سکے۔

Scanned with CamScanner